احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

منگل 24 جون 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 24 جون 2008ء 19 جمادی الثانی 1429 ہجری 24/احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 142

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایمان افروز خطبہ جمعہ سے 60 ویں جلسہ سالانہ امریکہ کا آغاز

تقویٰ انسان کیلئے سلامتی کا تعویذ اور فتنے سے محفوظ رہنے کیلئے حصن حصین ہے

غریبوں سے جھک کر بات کرنا مقبول الٰہی ہونے کی علامت ہے اور بدی کا نیکی سے جواب دینا سعادت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 20 جون 2008ء بمقام پنسلوانیا امریکہ کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 20 جون 2008ء کو پنسلوانیا امریکہ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے امریکہ کا جلسہ سالانہ میرے اس خطبہ جمعہ کے ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ یہ جو جلسہ سالانہ ہم دنیا کے ہر ملک میں منعقد کرتے ہیں اس کا انعقاد حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے اذن پا کر فرمایا تھا۔ حضرت مسیح موعود کا جلسے کا مقصد تقویٰ میں ترقی کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کے عبادت گزار پیدا کرنے والوں کی جماعت بنانا اور حقوق العباد کی ادائیگی کرنے والوں کی ایک فوج تیار کرنا تھا۔ جن کی راتیں تقویٰ سے بسر کی جانے والی ہوں اور جن کے دن خدا تعالیٰ کا خوف لئے ہوئے ڈرتے ڈرتے گزر رہے ہوں۔ ہر باپ اور ماں کو اپنی نسلوں کو سنبھالنے کے لئے اپنے عملوں کی درستگی کی طرف خاص توجہ دینے کی ضرورت ہوگی۔ حضرت مسیح موعود تقویٰ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ تقویٰ تو صرف نفس امارہ کے برتن کو صاف کرنے کا نام ہے اور نیکی وہ کھانا ہے جو اس میں پڑتا ہے جو اعضاء کو قوت دے کر انسان کو اس قابل بناتا ہے کہ اس سے نیک اعمال صادر ہوں اور وہ بلند مراتب قرب الٰہی کے حاصل کر سکے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ قرآن کریم میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کیلئے بڑی تاکید ہے، وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کیلئے قوت بخشتی اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بات میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے فتنے سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔ خادم القوم ہونا مخدوم بننے کی نشانی ہے اور غریبوں سے نرم ہو کر اور جھک کر بات کرنا مقبول الٰہی ہونے کی علامت ہے اور بدی کا نیکی کے ساتھ جواب دینا سعادت کے آثار ہیں اور غصے کو کھا لینا اور تلخ بات کو پی جانا نہایت درجہ کی جوانمردی ہے۔ پس یہ ہیں حضرت مسیح موعود کی ہم سے نیک خواہشات، جب نرم دلی ہوگی تو وہ تمام اخلاق بھی پیدا ہوں گے جن کا حضرت مسیح موعود نے ذکر فرمایا ہے اور یہ وہ اخلاق ہیں جن کا ایک مومن کے اندر پیدا ہونا ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں امریکہ میں احمدیوں میں جو ایک اکائی نظر آنی چاہئے وہ ہر سطح پر مجھے نظر نہیں آتی۔ یاد رکھیں کہ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر وہ عاجزانہ راہیں اختیار کرنا ہوں گی جو آپ نے اختیار کیں اور جن کو پسند فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً فرمایا کہ تیری عاجزانہ راہیں اسے پسند آئیں۔ پرانے احمدیوں کا فرض ہے کہ نئے آنے والوں کو خواہ وہ کسی قوم کے بھی ہوں اپنے اندر سموئیں، جذب کریں اور ان کو نظام جماعت کا فعال حصہ بنائیں۔ فرمایا کہ بھائی چارے کو رواج دیں، مواخات میں ایک دوسرے کے لئے نمونہ بن جائیں۔ پس اگر دنیا کو اپنی طرف کھینچنا ہے تو ہر طرح کے تکبر، نخوت اور بدظنی کو دور کرتے ہوئے ایک دوسرے کے جذبات، احساسات اور ضروریات کا خیال رکھنا ہوگا۔ دعوت الی اللہ کے کام کو کامیابی سے ہمکنار کرنے کے لئے ہمیں اپنے اخلاق کے معیار بھی بہتر کرنے ہوں گے اور اپنی غلط فہمیوں کو بھی دور کرنا ہوگا تبھی ہم ایک حسین معاشرہ قائم کر سکتے ہیں جو تقویٰ پر چلنے والا معاشرہ ہوگا۔ حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد خدا تعالیٰ کی پہچان کروانا اور بندے کو بندے کے ساتھ پیار اور محبت کے تعلق کو قائم کروانا تھا اور ہے۔ پس امریکن احمدیوں سے خصوصی طور پر میں کہتا ہوں کہ اس خلیج کو پُر کریں، تقویٰ میں ترقی کریں، دعوت الی اللہ کے میدان میں آگے بڑھیں اور اپنی کم تعداد کو اکثریت میں بدل دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ عہدیداران سے بھی میں کہتا ہوں کہ وہ اپنے اندر وسعت حوصلہ اور برداشت پیدا کریں اور اپنے فرض کی ادائیگی کیلئے وقت دیں۔ اگر عہدیداران اپنے بھائیوں کی مشکلات سننے کا حوصلہ رکھنے والے ہوں اور انہیں حل کرنے کی کوشش کریں تو میرا خیال ہے کہ ان معاملات میں میرا یہ کام آدھا ہو سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک اور اہم بات جو یہاں امریکی احمدی معاشرے میں فکر انگیز طور پر بڑھ رہی ہے اور یہ بھی تقویٰ کی کمی ہے وہ یہ ہے کہ شادیاں کرنے کے بعد ان کا ٹوٹنا۔ شادیاں ہو جاتی ہیں تو پھر پسند ناپسند کا سوال اٹھتا ہے اگر پسند دیکھنی ہے تو شادی سے پہلے دیکھیں۔ جب شادی ہو جائے تو شریفانہ طریق یہی ہے کہ پھر اس کو نبھائیں۔ پسند یا ناپسند میں ہم کفو کے ساتھ دین کے پہلو کو ترجیح دینی چاہئے۔ آنحضرت ﷺ کی اس بارے میں یہی تعلیم ہے۔ میں بچیوں کو بھی کہتا ہوں کہ وہ دین میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں، اپنی روحانیت کو بڑھائیں تا کہ کسی بچی پر یہ الزام نہ لگایا جائے کہ یہ بے دین ہے۔ پس لڑکیاں اور لڑکے دونوں اپنے اپنے جائزے لیں اور جس کی طرف سے بھی زیادتی ہے وہ اپنی اصلاح کی طرف توجہ دیتے ہوئے اس حسین معاشرے کو جنم دینے کی کوشش کرے جس سے یہ دنیا بھی ان کے لئے جنت بن جائے۔ اللہ تعالیٰ سب شاملین جلسہ کو توفیق دے کہ وہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آداب لباس

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

کھاؤ اور صدقہ دو اور پہنو مگر اس میں فضول خرچی اور عجب و کبر نہ ہو۔

(نسائی کتاب الزکوٰۃ باب الاختیال فی الصدقۃ حدیث نمبر:2512)

ضرورت سٹاف

۞ نظارت تعلیم کو اپنے ادارہ جات کیلئے انتظامی امور کا تجربہ رکھنے والے احمدی احباب کی ضرورت ہے جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں، تعلیم انٹرمیڈیٹ ہو، عمر 40 سال سے زائد ہو۔ وہ مقامی صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواست نظارت تعلیم کو ارسال فرمائیں۔ رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

(نظارت تعلیم)

ضرورت محررین درجہ دوم

۞ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

☆ تعلیمی قابلیت: ایف اے، ایف ایس سی، بی اے، بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر)

☆ کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

☆ درخواست دینے کے لئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 31 جولائی 2008ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

نصاب درج ذیل ہے:۔

(i) قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان دین، نماز باترجمہ مکمل

(ii) کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات درثمین (نظم شان اسلام) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

(iii) انگریزی، حساب (بمطابق معیار میٹرک) عام معلومات۔

نوٹ:۔ (i) امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

(ii) ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔

(ناظر دیوان)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

سوانح حضرت مسیح موعود (سوال و جواب کی شکل میں) نمبر 10

سوال: حضرت اقدس نے آخری سفر سیالکوٹ کب اختیار فرمایا۔
جواب: 27/اکتوبر 1904ء کو۔
سوال: حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب نے بیعت کب کی۔
جواب: نومبر 1904ء میں۔
سوال: کرم دین جہلمی کے دوسرے مقدمہ سے حضور کی بریت کب ہوئی۔
جواب: 7 جنوری 1905ء کو۔
سوال: حضور نے کتاب "براہین احمدیہ حصہ پنجم" کی تصنیف اور زلزلہ عظیمہ کی پیش گوئی کب فرمائی۔
جواب: فروری 1905ء میں۔
سوال: حضور کی پیش گوئیوں کے مطابق کانگڑہ میں قیامت خیز زلزلہ کب آیا۔
جواب: 4/اپریل 1905ء کو۔
سوال: مولانا ابوالکلام آزاد کے بڑے بھائی مولانا ابوالنصر آہ قادیان میں کب آئے اور بیعت کب کی۔
جواب: 2 مئی 1905ء کو۔
سوال: حضور کو یہ الہام "آہ نادر شاہ کہاں گیا" کب ہوا اور کب پورا ہوا۔
جواب: 5 مئی 1905ء کو الہام ہوا اور 8 نومبر 1933ء کو یہ الہام پورا ہوا۔
سوال: مولانا ابوالکلام آزاد کی قادیان میں آمد اور حضور سے ملاقات کب ہوئی۔
جواب: 25 مئی 1905ء کو۔
سوال: حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی وفات کب ہوئی۔
جواب: 11/اکتوبر 1905ء کو۔
سوال: حضور نے اپنا آخری سفر دہلی کب اختیار فرمایا۔
جواب: 23/اکتوبر 1905ء کو۔
سوال: حضور نے دہلی میں اولیاء اللہ کی قبور پر دعا کب کی۔
جواب: 24/اکتوبر 1905ء کو۔
سوال: حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کی وفات کب ہوئی۔
جواب: 3 دسمبر 1905ء کو۔
سوال: حضور کی کتاب "الوصیت" کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: دسمبر 1905ء میں۔
سوال: حضور کو اپنے وصال کے متعلق کثرت سے الہامات کب ہوئے۔
جواب: 1905ء میں۔
سوال: بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہونے والے پہلے مقدس وجود کون تھے۔
جواب: حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی۔
سوال: حضور نے صدر انجمن احمدیہ کا قیام کب فرمایا۔
جواب: جنوری 1906ء میں۔
سوال: مدرسہ احمدیہ کا آغاز کب ہوا۔
جواب: جنوری 1906ء میں۔
سوال: سہ ماہی رسالہ تشحیذ الاذہان کا اجراء کب ہوا۔ اور اس کے پہلے ایڈیٹر کون تھے۔
جواب: یکم مارچ 1906ء کو اور اس کے پہلے ایڈیٹر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب تھے۔
سوال: حضور کی کتاب "چشمہ مسیحی" کی اشاعت کب ہوئی۔
جواب: مارچ 1906ء میں۔
سوال: حضور کی کتاب "تجلیات الٰہیہ" کی تصنیف کب ہوئی۔
جواب: مارچ 1906ء میں۔
سوال: حضور کی پیشگوئی کے مطابق چراغ دین جمونی کی وفات کب اور کس مرض سے ہوئی۔
جواب: 4/اپریل 1906ء کو طاعون سے ہلاکت ہوئی۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 27 جون 2008ء

6-00 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-10 am	انٹرویوز
7-35 am	لقاء مع العرب
8-40 am	المائدہ
8-50am	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
9-25 am	فلاسفی آف ہومیوپیتھی
10-15 am	ترجمۃ القرآن
11-15 am	مشاعرہ
12-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-10 pm	بستان وقف نو
2-05 pm	سرائیکی سروس
3-05 pm	ملاقات
4-10 pm	انڈونیشین سروس
5-10 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
6-00 pm	خطبہ جمعہ
7-20 pm	تلاوت، درس، خبریں
8-25 pm	بنگلہ سروس
9-25 pm	سیرت صحابہ رسول اللہ ﷺ
10-05 pm	انٹرویو: مکرم عبدالسمیع خان صاحب
11-00 pm	لائیو جلسہ سالانہ کینیڈا

ہفتہ 28 جون 2008ء

12-00 am	خطبہ جمعہ لائیو
1-00 am	لائیو جلسہ سالانہ کینیڈا
2-05 am	خبریں
2-35 am	گارڈن آف کاسالوما
3-05 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
4-05 am	خطبہ جمعہ
5-05 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
7-45 am	لقاء مع العرب
8-55 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
9-55 am	خطبہ جمعہ
10-55 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-05 pm	چلڈرنز کلاس
1-55 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا
2-55 pm	خطبہ جمعہ
3-55 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا
5-00 pm	انڈونیشین سروس
6-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-00 pm	بنگلہ سروس
8-00 pm	چلڈرنز کلاس
8-55 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
9-30 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا "لائیو"

اتوار 29 جون 2008ء

12-00 am	سوال و جواب
1-00 am	عربی سروس
3-15 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
6-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-50 am	وزٹ ٹو کینیڈا
7-20 am	لقاء مع العرب
8-25 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-20 pm	محفل سخن
2-55 pm	عربی سیکھئے
3-15 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-10 pm	خطبہ جمعہ
6-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-55 pm	بنگلہ سروس
7-55 pm	خطبہ جمعہ
9-00 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا لائیو

پیر 30 جون 2008ء

12-10 am	عربی سیکھئے
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	خبریں
3-05 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
6-10 am	تلاوت، درس، خبریں
7-05 am	محفل سخن
7-40 am	لقاء مع العرب
8-55 am	جلسہ سالانہ کینیڈا
12-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
1-00 pm	چلڈرنز کلاس
1-55 pm	فرانسیسی سروس
3-05 pm	جلسہ سالانہ کینیڈا
5-35 pm	انڈونیشین سروس
6-20 pm	تلاوت، درس، خبریں
7-05 pm	بنگلہ سروس
8-25 pm	خطبہ جمعہ
10-40 pm	فرانسیسی سیکھئے
11-05 pm	فرانسیسی سروس

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

احمدی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہر ملک میں جلسے کرتے ہیں تا کہ اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کریں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں

اپنے نفس کی تبدیلی کے واسطے سعی کرو، نماز میں دعائیں مانگو، صدقات و خیرات کرو

ہر عہدیدار کے پاس کوئی بھی جماعتی کام ایک امانت ہے اسے ایمانداری سے ادا کرنا ضروری ہے اگر ہم آپس میں ہی ایک نہیں ہوں گے اور بعض معاملات میں ایک دوسرے سے حسد کرتے رہیں گے تو جو ہم سے حسد کرنے والے ہیں ان کے شر سے کس طرح بچیں گے؟ پس آپس میں پیار اور محبت کا بہترین نمونہ دکھائیں

میں جماعتی نظام کو بھی کہتا ہوں اور ذیلی تنظیموں انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کو بھی کہ ایسے پروگرام بنائیں جن سے اپنی جماعت کے اور اپنی تنظیم کے ہر ممبر میں اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ نومبائعین کو سنبھالنے کے لئے ساتھ کے ساتھ تمام ذیلی تنظیمیں انہیں اپنے اندر سموتی چلی جائیں

ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ خلافت جوبلی جو آپ منا رہے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا وہ انعام ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان میں مضبوط ہوں گے اور نیک اعمال کرنے والے ہوں گے۔ پس بہت فکر سے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں

نائیجیریا کی جماعت تو خلافت کی برکات کا براہ راست مشاہدہ کر چکی ہے آپ لوگوں کو تو بہت زیادہ اس انعام کی قدر کرنی چاہئے۔ آپ جانتے ہیں کہ جو لوگ خلافت کے انعام سے چمٹے رہے، جنہوں نے اپنے عہد بیعت کو نبھانے کی کوشش کی، اللہ تعالیٰ نے انہیں بے شمار انعامات سے نوازا

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 2 رمئی 2008ء بمطابق 2 رہجرت 1387 ہجری شمسی بمقام نائیجیریا

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد وتعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نائیجیریا کا 58 واں جلسہ سالانہ میرے اس خطبہ کے ساتھ شروع ہو رہا ہے۔ ہم پر یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس زمانے میں جب دنیا کی اکثریت خدا تعالیٰ کو بھول بیٹھی ہے احمدی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہر ملک میں جلسے کرتے ہیں اور سال میں ایک دفعہ چند دن کے لئے اس لئے جمع ہوتے ہیں کہ اپنے اندر روحانی تبدیلیاں پیدا کریں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ یہ انقلاب ہے جس کے برپا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو دنیا میں بھیجا۔ اگر ہم اپنے اندر یہ انقلاب لانے والے نہیں، اگر ہم آج اس مقصد کے لئے جمع نہیں ہوئے جو حضرت مسیح موعود نے ہمیں فرمایا ہے تو پھر اس جلسے کا کوئی فائدہ نہیں۔ آپ نے بڑے واضح الفاظ میں فرمایا کہ مجھے کوئی شوق نہیں کہ میلے کا ماحول پیدا کروں اور لوگوں کو جمع کر کے دنیا کو اپنی طاقت بتاؤں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ یہ سوچ اور خیال ایسے ہیں جن سے مجھے کراہت آتی ہے۔ پھر آپ نے یہ بھی فرمایا یہاں جلسے پر تقریریں ہوتی ہیں۔ بڑے بڑے مقرر تقریریں کرتے ہیں۔ بڑی علمی باتیں ہوتی ہیں۔ لوگ یہ باتیں سن کر مقررین کی بڑی تعریف کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ان تقریروں اور مقررین کی ان اعلیٰ علمی باتوں کا کیا فائدہ؟ اگر جماعت کے دلوں پر اس کا اثر نہ ہو۔

پس ہم حضرت مسیح موعود کو ماننے والے ہیں، اس لئے آج یہاں جمع ہیں کہ جو باتیں ہم سنیں انہیں اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ اپنی زندگیوں کو اس معیار پر لانے کی کوشش کریں جس معیار پر آنے کی حضرت مسیح موعود ہم سے توقع رکھتے ہیں اور وہ معیار ہم حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہم پر نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا فضل حاصل کرنے کے لئے بھی ایک مجاہدے کی ضرورت ہے، ایک کوشش کی ضرورت ہے۔ ایسی کوشش کہ جب اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے اپنے بندے کی طرف دوڑ کر آتا ہے۔ اپنے بندے کی کوشش کو قبول فرماتا ہے۔ اسے اپنے فضل سے نوازتا ہے۔ اس سے ایسے کام کرواتا ہے جو اس کی رضا کے کام ہوں۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے .... (العنکبوت: 70) یعنی وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی کوشش کرتے ہیں ہم ضرور ان کو اپنے راستے کی طرف آنے کی توفیق بخشیں گے۔

اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ”اپنے نفس کی تبدیلی کے واسطے سعی کرو۔ نماز میں دعائیں مانگو۔ صدقات، خیرات سے اور دوسرے ہر طرح کے حیلے سے وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا میں شامل ہو جاؤ۔ جس طرح بیمار طبیب کے پاس جاتا، دوائی کھاتا، مسہل لیتا، خون نکلواتا، ٹکور کرواتا ہے اور شفا حاصل کرنے کے واسطے ہر طرح کی تدبیر کرتا ہے۔ اسی طرح اپنی روحانی بیماریوں کو دور کرنے کے واسطے ہر طرح کی کوشش کرو۔ صرف زبان سے نہیں بلکہ مجاہدہ کے جس قدر طریق خدا تعالیٰ نے فرمائے ہیں، وہ سب بجا لاؤ“۔

(بدر جلد 1 نمبر 34 مورخہ 8 نومبر 1905 صفحہ 4-3)

پس یہ کام ہے جو بیعت کرنے کے بعد ایک احمدی .... کو کرتے رہنے کی ضرورت ہے۔ یہ جلسہ بھی ان طریقوں میں سے، ان ذریعوں میں سے جو خدا تعالیٰ کا قرب دلانے والے اور پاک تبدیلی پیدا کرنے والے ذریعے ہیں، ایک ذریعہ ہے۔

ہمارا آج یہاں جمع ہونا اور بڑی تعداد میں جمع ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم یقیناً حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے کے بعد مجاہدہ کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ پس ان تین دنوں میں اس مقصد کے حصول کے لئے ہر احمدی

خاص طور پر کوشش کرے تبھی یہاں جمع ہونے کے مقصد کو پورا کر سکیں گے۔ اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کا سب سے اہم ذریعہ نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ ہے۔

حضرت مسیح موعود نے جب فرمایا کہ اپنے نفس کی تبدیلی کے لئے کوشش کرو تو سب سے پہلے نماز کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ ’’نماز میں دعائیں مانگو‘‘۔ کیونکہ جب انسان خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی نیک خواہشات کو قبول فرماتے ہوئے اس میں پاک تبدیلیاں پیدا فرماتا ہے۔ لغو اور غلط کاموں سے انسان بچتا ہے۔ نیکیوں کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ اس بارے میں خود اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے .... (العنکبوت: 46) یعنی نماز سب بُری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا اعلان ہے کہ نماز بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔ لیکن کسی کے دل میں یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے ماحول میں دیکھتے ہیں کہ بظاہر بڑے نماز پڑھنے والے لوگ، ایسے لوگ جو حج بھی کر آتے ہیں، ان کے جب دوسرے اعمال دیکھو، ان کے جب دوسرے اخلاق دیکھو تو بعض دفعہ ایک لامذہب ان سے زیادہ اخلاق والا نظر آتا ہے۔ یہاں بظاہر یہ نظر آتا ہے کہ نماز نے تو بظاہر کوئی نیکی پیدا نہیں کی پھر نمازیں پڑھنے کا کیا فائدہ؟ تو یہاں یہ سمجھنا چاہئے کہ نماز کا قصور نہیں بلکہ ان نمازیوں کا قصور ہے جو نماز کو اس کی شرائط کے ساتھ ادا نہیں کرتے۔ اس لئے جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نماز برائیوں سے روکتی ہے تو اس سے پہلے فرمایا کہ .... کہ نماز کو اس کی تمام شرائط کے ساتھ ادا کرو۔ جب نمازیں اپنی شرائط کے ساتھ ادا کی جائیں گی تو پھر بے حیائیوں اور بری باتوں سے روکیں گی۔

نماز کی بہت سی شرائط ہیں۔ وضو کرنا، پاک صاف ہونا، مردوں کے لئے (بیت) میں آ کر نماز پڑھنا، خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑے ہونا۔ آنحضرت ﷺ نے اس بارہ میں ایک انتہائی اہم بات کی طرف توجہ دلائی اور وہ یہ کہ جب تم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو یہ خیال ہو کہ تم خدا کو دیکھ رہے ہو یا کم از کم اتنا ہو کہ یہ خیال رہے کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔ وہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے جو میرے دل اور دماغ کے اندرونے حصے تک، گہرائی تک واقف ہے۔ کوئی خیال میرے دل میں نہیں آتا لیکن میرا خدا اس سے پہلے اس خیال کا علم رکھتا ہے۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے جس کو کبھی دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ اس خدا کو پتہ ہے کہ کون سی نماز خالص ہو کر خدا تعالیٰ کی خاطر اور اپنے نفسوں کو پاک کرنے کے لئے پڑھی جا رہی ہے اور کون سی نماز صرف دکھاوے کی خاطر پڑھی جا رہی ہے۔ پس جو نمازیں خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی خاطر پڑھی جائیں وہی مقبول نمازیں ہیں۔ وہی ایسی نمازیں ہیں جو دلوں کی صفائی کرتی ہیں۔ وہی ایسی نمازیں ہیں جو بے حیائیوں سے روکتی ہیں۔

پس احمدی جب نماز پڑھے تو ایسی نماز کی تلاش کرے۔ ورنہ بظاہر چاہے جتنا بڑا کوئی نیک آدمی نظر آتا ہو اگر اس کا ہر عمل خدا تعالیٰ کے خوف کو لئے ہوئے نہیں تو اس کی نمازیں بھی خدا تعالیٰ قبول نہیں فرماتا۔ بلکہ اس کے ظاہری عمل اور قول اور اس کے دل کی اندرونی حالت میں اختلاف کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ایسی نمازیں پڑھنے والوں کی نمازیں بجائے اصلاح کے ان کے لئے ہلاکت کا ذریعہ بنا دیتا ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے .... (الماعون: 5) پس ان نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے۔ کون سے نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے؟ فرمایا .... (الماعون: 5) جو اپنی نمازوں سے غافل ہوتے ہیں۔ بظاہر تو نمازیں پڑھ رہے ہوتے ہیں لیکن دل دنیاداری میں لگے ہوتے ہیں۔ بظاہر تو حج بھی کئے ہوتے ہیں لیکن یہ نمازیں اور حج ان میں پاک تبدیلیاں پیدا نہیں کرتے۔ وہ اپنی عملی زندگی میں بھول جاتے ہیں کہ خدا انہیں صرف نمازوں ہی میں نہیں دیکھ رہا بلکہ عام زندگی میں بھی خدا تعالیٰ انسان کی زندگی کے ہر قول اور فعل کا علم رکھنے والا ہے۔ پس نمازوں کی مقبولیت کے لئے اپنے ہر فعل کو درست کرنا ضروری ہے۔ ورنہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تمہارے دل کی اندرونی حالت اور تمہارے عمل ایک جیسے نہیں تو ان لوگوں میں شامل ہو گے، ان کے زمرے میں آؤ گے جو ...... (الماعون: 6) یعنی وہ جو صرف دکھاوے سے کام لیتے ہیں اور دکھاوے سے کام لینے والوں کی نمازیں جن کے دل حقیقت سے غافل ہوں ان کی نمازیں برائیوں سے روکنے کی بجائے ان کے لئے ہلاکت کا سامان بن جاتی ہیں۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں ہم جو اس زمانے کے امام کو مان کر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ دوسروں سے بہتر ہیں تو صرف یہ دعویٰ کافی نہیں۔ ہمیں اپنے اندر روحانی انقلاب پیدا کرنا ہو گا۔ وہ نمازیں پڑھنی ہوں گی جو ہر قسم کی برائیوں سے روک رہی ہوں۔ وہ نمازیں پڑھنی ہوں گی جو نیک عمل کرنے کی طرف آگے بڑھانے والی ہوں۔ اگر ہمارا نمازیں پڑھنا ہماری زندگیوں میں انقلاب نہیں لا رہا تو بڑے فکر کی ضرورت ہے۔

پس ایک احمدی .... مومن کا فرض ہے کہ سب سے پہلے اپنی نمازوں کی حفاظت کریں۔ اپنی نمازوں کو اپنے اندر دوسری اخلاقی تبدیلیوں کا پیمانہ بنائیں۔ یا اپنے اعلیٰ اخلاق کو اپنی نمازوں کی قبولیت کا پیمانہ سمجھیں۔ اگر ہمارے اخلاق اعلیٰ نہیں ہو رہے، اگر ہم اس زمانے کی بُرائیوں سے بچنے کی کوشش نہیں کر رہے تو ہم مجاہدہ نہیں کر رہے، ہم اپنی نمازوں کی حفاظت نہیں کر رہے۔ پس ہر احمدی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ پاک تبدیلی پیدا کرنے کے لئے جو مجاہدہ کرنا ہے اس میں سب سے پہلے خالص ہو کر خدا تعالیٰ کی عبادت اور نمازوں کی ادائیگی ہے۔ دعاؤں اور ذکر الٰہی کی طرف توجہ ہے۔ پھر اپنی توفیق کے مطابق صدقہ و خیرات کرنا ہے۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ صدقہ و خیرات بھی بلاؤں کو دور کرتا ہے۔ آج اس زمانے میں دنیاداری، اخلاقی گراوٹ، ایک دوسرے کے حقوق کا خیال نہ رکھنا اللہ تعالیٰ کی حقیقی عبادت سے غافل رہنا ان سے بڑی اور کون سی بلا ہو گی جو ہماری زندگیوں کو تباہ کر رہی ہے۔ پس جس کو جتنی توفیق ہے صدقہ و خیرات کرے اور دکھاوے کے لئے نہ کرے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کرے۔ جو کام اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کیا جائے وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کے ہاں قبولیت کا درجہ پانے والا ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نیتوں کے مطابق انسان سے سلوک کرتا ہے اور جو عمل نیک نیت سے ہو وہ یقیناً پاک تبدیلیوں میں بڑھاتا ہے۔

پھر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ نفس کی تبدیلی کے لئے ہر قسم کے حیلے اور کوشش کی ضرورت ہے۔ ان تمام قسم کے اخلاق کو اپنانے کی ضرورت ہے جن کا ذکر فرمایا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ آپس میں ایک دوسرے سے نرمی اور حسن اخلاق سے بات کرو اور حسن اخلاق کا سلوک کرو۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اپنی امانتوں کی حفاظت کرو۔ ہر عہدیدار کے پاس کوئی بھی جماعتی کام ایک امانت ہے اسے ایمانداری سے ادا کرنا ضروری ہے۔ ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا اور جو اللہ تعالیٰ کی پسند سے باہر نکل جائے نہ اس کا دین رہتا ہے اور نہ اس کی دنیا رہتی ہے۔ بعض دفعہ انسان عارضی نفسانی خواہشات کی خاطر امانت کا حق ادا نہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی پکڑ میں آ سکتا ہے جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا اللہ تعالیٰ ہمارے ہر عمل کو دیکھ رہا ہے انسانوں کو دھوکہ دیا جا سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دیا جا سکتا۔ پس ہمیشہ ایک احمدی کو اپنی امانت کا حق ادا کرنے کے بھی اعلیٰ معیار قائم کرنے چاہئیں۔

پھر عہد کو پورا کرنا ہے۔ ہر احمدی کا ایک عہد ہے اس نے نئے سرے سے یہ عہد کیا ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے اپنی عبادتوں کا بھی حق ادا کرے گا اور دوسرے تمام احکامات جو خدا تعالیٰ نے دیئے ہیں ان پر بھی عمل کرے گا۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جو عمل خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہم کرتے ہیں عبادت بن جاتا ہے۔ پس کسی حکم کو بھی چھوٹا نہیں سمجھنا چاہئے۔

پھر ایک اعلیٰ خُلق اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بتایا کہ سچائی پر قائم ہو جاؤ۔ ایسی سچائی ہو، ایسی بات کرو جو قول سدید ہو، ایسی بات ہو جس میں کوئی پیچ نہ ہو۔ یہ نہ ہو کہ ایسی بات کرو جو واضح نہ ہو۔ صاف ستھری بات کرو۔ ایسی بات نہ ہو جس کی تاویلیں کرنی پڑیں۔

پھر فرمایا ایک حکم یہ ہے کہ حسد کرنے سے بچو۔ کیونکہ حسد بھی ایک انسان کو اندر ہی اندر جلا دیتی ہے۔ پھر حسد کی وجہ سے وہ دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش بھی کرتا ہے۔ ایک مومن کا یہ شیوہ نہیں کہ وہ حسد کرے۔ خود بھی حسد سے بچو اور حسد سے بچنے کی دعا بھی کرو۔ فی زمانہ ہمارے کتنے ہی حاسد ہیں جو جماعتی ترقی کو دیکھ نہیں سکتے، بظاہر اوپر سے میٹھے ہیں لیکن اندر سے نقصان پہنچانے

کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر ہم آپس میں ہی ایک نہیں ہوں گے اور بعض معاملات میں ایک دوسرے سے حسد کرتے رہیں گے تو جو ہم سے حسد کرنے والے ہیں ان کے شر سے کس طرح بچیں گے؟ پس آپس میں پیار اور محبت کا بہترین نمونہ دکھائیں۔

پھر اللہ تعالیٰ کا ایک حکم ہے کہ لغویات سے بچو۔ کیونکہ اس زمانے میں بھی بہت سی ایسی لغویات ہیں جو شیطان کی گود میں پھینک دیتی ہیں۔ بہرحال یہ ایک لمبی فہرست ہے اللہ تعالیٰ نے جو ہمیں بتائی ہے۔ میں جماعتی نظام کو بھی کہتا ہوں اور ذیلی تنظیموں انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کو بھی کہ ایسے پروگرام بنائیں جن سے اعلیٰ اخلاق اپنی جماعت کے، اپنی تنظیم کے ہر ممبر میں پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ پرانے احمدیوں کے بھی اخلاق کے معیار بلند کریں اور نومبائعین کے اندر بھی اخلاق پیدا کریں۔ نومبائعین کو سنبھالنے کے لئے ساتھ کے ساتھ تمام ذیلی تنظیمیں انہیں اپنے اندر سموتی چلی جائیں۔

آئندہ انشاء اللہ دو تقریروں میں کچھ بنیادی اخلاق پر مزید روشنی ڈالوں گا کیونکہ اب تو وقت کافی زیادہ ہو گیا ہے۔ آپ جلسہ میں شامل ہو رہے ہیں ان باتوں کو غور سے سنیں اور سمجھیں اور عمل کرنے کی کوشش کریں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ خلافت جوبلی جو آپ منا رہے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کا وہ انعام ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان میں مضبوط ہوں گے اور نیک اعمال کرنے والے ہوں گے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہم نے اپنی عبادتوں کے بھی اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خلافت کے وعدے کو ان لوگوں کے لئے مخصوص فرمایا ہے جو نیک اعمال کے ساتھ عبادت کرنے والے ہوں گے۔ پس بہت فکر سے اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں۔

نائیجیریا کی جماعت تو خلافت کی برکات کا براہ راست مشاہدہ کر چکی ہے۔ آپ لوگوں کو تو بہت زیادہ اس انعام کی قدر کرنی چاہئے۔ آپ جانتے ہیں کہ جو لوگ یہاں (بیوت الذکر) سمیت خلافت سے علیحدہ ہو گئے تھے آج ان کی کیا حیثیت ہے؟ کچھ بھی نہیں۔ لیکن جو لوگ خلافت کے انعام سے چمٹے رہے، جنہوں نے اپنے عہد بیعت کو نبھانے کی کوشش کی، اللہ تعالیٰ نے انہیں بے شمار انعامات سے نوازا۔ آج ہر شہر میں آپ جماعت کی ترقی کے نظارے دیکھتے ہیں۔ آج آپ کی یہاں ہزاروں میں موجودگی اس بات کا ثبوت ہے کہ خلافت کے ساتھ ہی برکت ہے۔ پس ہمیشہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور اس انعام سے فیضیاب ہوتے رہیں۔

ص۔ب احمد سامی

میرے تایا جی شیخ غلام محمد صاحب کی یاد میں

حضرت مسیح موعود کی جماعت میں اکثر ایسے لوگ ہیں جو حقوق اللہ اور حقوق العباد پر پورے اُترتے ہیں۔ میں یادوں کا ایک پنّہ کھولتی ہوں اور اُن بزرگوں کی مثال تحدیث نعمت کے طور پر پیش کرتی ہوں، جنہوں نے یہ احسن سلوک ہمارے ساتھ کیا۔

قیام پاکستان کے بعد جب ہم نے فیصل آباد (اُس وقت کے لائل پور) میں آکر رہائش اختیار کی تو ہمارا گھر بالکل ہماری احمدیہ بیت الذکر کے سامنے تھا، اور بیت کے سامنے ہی میرے ابا جان کی دکان تھی جس میں وہ بک بائینڈنگ کا کام کرتے تھے، ابا جان کے ساتھ اُن کے خالہ زاد بھائی شیخ غلام محمد مرحوم بھی کام کرتے تھے، (دونوں بھائیوں نے احمدیت بھی تقریباً اِکٹھے ہی قبول کی تھی) جن کو ہم سب تایا جی کہتے تھے اُن کی پوری فیملی پاس کے گاؤں میں رہتی تھی، مگر تایا جی بیت کے خادم تھے پانچ وقت بیت میں نداء بھی دیتے، بہت دھیمے مزاج، ہمدرد نیک انسان تھے، ابا جان اور تایا جی کا آپس میں بہت پیار تھا لگتے نہیں تھے کہ وہ سگے بھائی نہیں ہیں کھانا تو وہ ہمارے ساتھ ہی کھاتے، مگر رہتے وہ بیت میں تھے، میرے والد صاحب فرقان فورس سے واپس آئے تو ہمارے مالی حالات بہت ہی خراب تھے۔ تنگ دستی نے بُری طرح گھیرا ہوا تھا۔ ابا جان جو بھی کام کرتے کوئی خاص کامیابی نہ ہوتی۔

آخر ابا جان نے افریقہ جانے کا پروگرام بنالیا کہ وہاں پہلے سے میرے تایا اور چچا فیملیز کے ساتھ آباد تھے، حالات کو سُدھارنے کا یہ ہی ایک طریقہ تھا۔ ابا جان نے اللہ تعالیٰ کے بعد ہمارے تایا جی کو نگران بنا دیا، تایا جی خود بھی مالی لحاظ سے ہماری طرح تھے مگر اُن کی پوری فیملی گاؤں میں تھی، اور گاؤں کی زندگی شہروں سے مختلف ہوتی ہے۔ وہاں اُن کو وہ مشکلات نہیں تھیں جو ہمیں تھیں۔ دودھ، دہی، سرسوں کا ساگ، سبزی، مکئی کا آٹا اور جلانے کے لئے ایندھن وغیرہ سب وہاں باافراط تھا۔ تایا جی اور اُن کی پوری فیملی نے حق ادا کیا حقوق العباد کا، گاؤں سے ہمارے لئے ہر وہ چیز آتی تھی جس کی ہمیں ضرورت ہوتی، تایا جی ہر جمعہ کو اپنے گھر جاتے اور واپسی پر ہماری تائی اور تایا جی سروں پر ایندھن کے بورے اُٹھائے آتے، جب ابا جان افریقہ گئے تو میرا بھائی بہت چھوٹا تھا، اُس کو بھی تایا جی بہت پیار کرتے اور گود میں لئے پھرتے، تایا جی کھانا ہمارے ساتھ ہی کھاتے تھے، ہماری اُمی جان اُن کو سالن اور روٹی دیتیں تو کبھی دوسری بار وہ نہ مانگتے جتنا بھی ڈال دیا بس وہ کھا کر اُٹھ جاتے بہت کہتیں کہ بھائی اور لے لیں مگر شائد وہ جانتے تھے کہ اس سے زیادہ ہوگا ہی نہیں جتنا مناسب ہوگا اُتنا دے دیا بس وہ ہی کافی ہے۔ میری اُمی جان رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی اور مربی بھائیوں کی بہن اور قادیان کی تعلیم یافتہ تھیں اس لحاظ سے پردہ کی بہت پابند تھیں۔ ہمارے تایا جی اس بات کا بہت خیال رکھتے جب بھی وہ گھر آتے ہمیشہ دروازہ میں سے پہلے آواز دیتے پھر تھوڑی دیر رک کر انتظار کرتے ہماری آواز پر کہ تایا جی آجائیں تو گھر میں قدم رکھتے۔ ہم کبھی کبھار اُن کے گاؤں بھی چلے جاتے تھے۔

یہ تو میرے تایا جی تھے۔ مگر ابا جان کے دوست احباب نے بھی حقوق العباد ادا کرنے میں کہیں کمی نہیں آنے دی۔ گھر کے سامنے بیت کی دیوار کے ساتھ چاچا جی عبدالکریم صاحب مرحوم کی دکان تھی جہاں وہ درزی کا کام کرتے تھے۔ اور ساتھ ہی چاچا جی شیخ محمد یوسف صاحب مرحوم کا چینی کا ڈپو تھا۔ ہماری اُس وقت کی غربت میں اُنہوں نے بھی پورا پورا ساتھ دیا۔ اُن دنوں چینی کھدر قسم کی بوریوں میں آتی تھی، چاچا جی یوسف صاحب نے وہ کھدر ہمارے گھر بھجوا دیا کہ بچوں کے گرم کپڑے بنا لیں۔ چاچا جی فضل کریم صاحب جب رات کو دوکان بند کرتے تو شام کو ایک سلائی کی مشین ہمارے گھر بھجوا دیتے کہ رات کو کپڑے سی لیں اور صبح آکر مشین لے لیتے، ہماری اُمی جان رات بھر بیٹھ کر سلائی کرتیں۔

میں مولوی اسماعیل صاحب دیالگڑھی مرحوم اور اُن کی بیگم خالہ جی کا ذکر نہ کروں یہ ممکن نہیں۔ اُن کی آنکھ ہر وقت ہمارے گھر پہ ہوتی۔ ہماری کوئی بھی ضرورت ہو اُس کو پورا کرنا وہ اپنا فرض سمجھتے تھے۔ خاص طور پہ جب میرے ابا جان فرقان فورس پر گئے تو بعد میں میرے بھائی (محمد اسلم خالد) کی پیدائش ہوئی۔ اُس مشکل گھڑی میں اُنہوں نے ہماری اُمی جان کی پوری مدد کی۔ اس طرح ہماری اُمی جان اپنی جفاکشی اور اپنے محسنوں کے حُسنِ سلوک سے اُس مشکل ترین وقت سے گزریں۔ آخر ابا جان کے منی آرڈر آنے شروع ہو گئے تو ابا جان کی رضامندی سے ہمارے تایا جی نے ہماری فیملی کو ربوہ منتقل کر دیا۔ ہمیں ربوہ منتقل کرنے کہ بعد ایسا نہیں ہوا کہ تایا جی نے ہمیں چھوڑ دیا بلکہ وہاں ربوہ میں بھی ہمیں مستقل گاؤں سے ساگ، مکئی کی روٹیاں، رؤ کی کھیر، اور گنوں کی ترسیل جاری رہی۔ میرے تایا زاد بھائی تیس یا چالیس میل کی مسافت سائیکلوں پر طے کر کے ہمیں یہ سب دینے آتے۔

میرے تایا جی حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ہر بات پر پورے اُترنے والے تھے۔ سکول کی ایک جماعت بھی نہیں پڑھے تھے مگر دعوت الی اللہ میں اُن سے آگے کوئی نہیں ٹھہر سکتا تھا۔ ہر مسئلہ کا جواب اُن کے پاس موجود ہوتا۔ ساری زندگی بیت میں ندائیں دے کر اور بیت کی ہی خدمت کرتے گزار دی۔ اولاد بھی اللہ تعالیٰ نے بہت نیک دی اپنے باپ کی طرح دین کی خدمت گزار اور نیکی کے ہر کام میں پہل کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے میرے تایا جی کو ایک اور بہت بڑے اعزاز سے نوازا ہے، اُن کے بیٹے مکرم عبدالستار صاحب کے بیٹے (یعنی میرے تایا جی کے پوتے) عبدالوحید کو کریم نگر میں شہادت کا رُتبہ نصیب ہوا۔ گو کہ یہ بہت بڑا غم اُن کی ساری فیملی کے لئے تھا مگر یہ غم بھی اُنہوں نے بڑی ہمت اور حوصلہ سے برداشت کیا۔ مگر عبدالوحید کی والدہ زیادہ عرصہ زندہ نہ رہیں اور اپنے بیٹے کے پاس جنت میں چلی گئیں۔

آخر میں میں اپنے سب بزرگوں جنہوں نے پل پل ہماری رہنمائی کی اور ہر پل ساتھ دیا اور وہ اس دنیا میں بھی نہیں ہیں دُعا کی درخواست کرتی ہوں کہ اللہ پاک سب کو اجر عظیم عطا کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے اور باقی سب کو بھی جزائے خیر سے نوازے۔ اور ہم سب کو بھی حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

☆......☆......☆

جرمنی میں صدسالہ خلافت جوبلی کے پروگرام (اپریل 2008ء)

مکرم زبیر خلیل خان صاحب نائب امیر، سیکرٹری خلافت جوبلی کمیٹی جماعت جرمنی

شعبہ خارجہ کے تحت ہونے والے پروگرام

ماہ اپریل میں گروس گیراؤ ،فرینکفرٹ، منسٹر بریمن، اوسنابروک اور ایزل برگ میں واقع بیوت الذکر میں اہم شخصیات کے ساتھ استقبالیہ کے چھ پروگرام منعقد ہوئے۔ مختلف بیوت الذکر میں شرکاء کی تعداد مختلف رہی۔ شرکاء کی تعداد کے لحاظ سے بریمن سر فہرست رہا۔ ان پروگراموں میں ممبران قومی اسمبلی ،صوبائی اسمبلی، صوبائی وزراء مختلف سیاسی جماعتوں کے سربراہان اور معاشرہ کی دیگر اہم شخصیات شامل ہوئیں۔

فرینکفرٹ میں خلافت کے موضوع پر نظم سننے کے بعد ایک ممبر قومی اسمبلی پر عجیب وغریب حالت طاری ہوگئی اور انہوں نے اپنی تقریر میں اس کا اظہار یوں کیا کہ وہ اس نظم میں اس قدر کھو گئے تھے اور ان کے جذبات میں اس قدر تلاطم برپا تھا اور وہ سمجھ نہیں پارہے کہ وہ اپنے جذبات کا اظہار کس طریق پر کریں۔

اسی طرح Isselberg پروگرام میں بعض اہم شخصیات حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی آویزاں قد آدم تصاویر میں بہت دیر مگن رہے اور ان تصاویر کا مختلف زاویوں سے جائزہ لیتے رہے۔

جماعت کے مرکزی سنٹر بیت السبوح میں منعقد ہونے والے پروگرام کو بہت زیادہ پذیرائی ملی اور شامل شرکاء مختلف انداز سے اس پروگرام کے بارہ میں رائے بھجواتے رہے۔ ایک پیغام کے مطابق جماعت احمدیہ کی طرف سے پیش کردہ نظام ہر ایک کو قبول ہوسکتا ہے۔

متذکرہ بالا تمام پروگراموں کو میڈیا میں بہت زیادہ کوریج ملی۔ مقامی، صوبائی اخبارات میں چرچا ہوا اور بعض مقامات میں ٹی وی کوریج ملی اور جماعت کے ان پروگراموں کو علاقہ کے عوام کی آگہی کیلئے نشر کیا گیا۔

پیغام حضور انور کی چھپائی

مولانا مبارک تنویر صاحب نے اپنی ٹیم کے ہمراہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کو اردو اور جرمن زبان میں بہت ہی دیدہ زیب پمفلٹ کی شکل میں تیار کیا ہے اور اسے تمام احمدی گھرانوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ اسی طرح پیغام کو جماعت کے مختلف رسائل اور اخبارات میں شائع کیا جائے گا۔

خلافت کے موضوع پر کتاب کی تیاری

شعبہ دعوت الی اللہ کی مدد سے خلافت کے موضوع پر جرمن زبان میں کتاب تیاری کے مراحل میں ہے اور آجکل اس کی Proof Reading جاری ہے۔

MTA کے تحت پروگرام ”حصار عافیت“ کا اجراء

صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے حوالہ سے MTA نے ماہ اپریل میں ”حصار عافیت“ کے عنوان سے دلچسپ اور موثر پروگرام ریکارڈ کئے جن کو MTA کی جرمن سروس میں پیش کیا جائے گا۔

ریکارڈ کی تیاری

جرمنی میں منعقد ہونے والے خلافت جوبلی سے متعلق تقریبات کا باقاعدہ ریکارڈ تیار کیا جارہا ہے۔ محترمی منور عابد صاحب نے اپریل میں ماہ مارچ تک منعقد ہونے والی تمام سرگرمیوں کو تصاویر کے ساتھ محفوظ کرلیا ہے۔

لجنہ اماء اللہ جرمنی کی سرگرمیاں

شعبہ تعلیم لجنہ اماءاللہ جرمنی

شعبہ تعلیم کے تحت تقریری وکوئز مقابلہ جات منعقد کئے گئے۔ شعبہ تعلیم لجنہ اماءاللہ کی طرف سے اِن مقابلہ جات کی تیاریوں کا آغاز ماہ اپریل 2007ء میں کیا گیا۔ اگست 2007ء میں تقاریر کے عناوین، نیز مقابلہ کوئز کے لئے مقرر شدہ مواد کے علاوہ مقابلہ جات سے متعلقہ قواعد وضوابط سے تمام حلقہ جات مجالس کو بذریعہ خط آگاہ کردیا گیا۔ مقابلہ تقریر کے لئے بارہ عناوین مقرر کئے گئے تھے، جن میں ہر مقررا اپنی مرضی سے کسی ایک موضوع کا انتخاب کرسکتی تھی۔ تقریر کرنے کا کل وقت چار منٹ تھا۔ تقاریر کے لئے جو عناوین مرکز کی طرف سے مقرر کئے گئے تھے، اُن کا محور خلافت کا بابرکت موضوع تھا۔ سب سے پہلے حلقہ جات مجالس میں مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا، وہاں سے اوّل آنے والی ممبرات نے ریجنل لوکل امارت کی سطح پر منعقد ہونے والے مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ اِس طرح اللہ کے فضل سے تقریباً 612 ممبرات نے اپنے حلقہ مجلس میں اوّل پوزیشن حاصل کرنے کے بعد ریجنل لوکل امارت کی سطح پر منعقد ہونے والے تقریری مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ مقابلہ کوئز کے لئے وہی مواد مقرر کیا گیا تھا جو مقالہ نویسی کے مقابلہ میں حصہ لینے والی ممبرات کی مدد کی خاطر انہیں فراہم کیا گیا تھا، اس کی ایک سی ڈی تمام لوکل امارات اور ریجنل صدران لجنہ کو مہیا کی گئی۔

اللہ کے فضل سے جرمنی بھر میں 389 ممبرات نے کوئز مقابلہ میں حصّہ لیا۔ خوش کن بات یہ تھی کہ حصہ لینے والی ان ممبرات میں خاصی بڑی تعداد نوجوان لڑکیوں کی تھی۔ اس طرح لجنہ اماء اللہ کے تقریری و کوئز مقابلہ جات میں حصہ لینے والی ممبرات کی مجموعی تعداد 1001 رہی۔ اللہ کے فضل سے جرمنی بھر میں کل 37 لوکل امارتوں و ریجنز میں باقاعدہ مرکز کی طرف سے بھجوائے گئے ایک پروگرام کے تحت ان تقریری وکوئز مقابلہ جات کا انعقاد ہوا۔ ہرجگہ مرکز کی طرف سے بھجوائے گئے پروگرام کے مطابق پروگرام کروائے گئے۔

محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ بچیوں اور ممبرات نے بہت جوش سے اِن بابرکت پروگرامز میں شرکت کی۔ ایک خاص خوش کن پہلو یہ رہا کہ اِن پروگرامز میں بہنوں اور بچیوں کی ریکارڈ حاضری رہی۔ تقریباً 7895 لجنہ وناصرات نیز بچیوں نے ان پروگرامز میں شرکت کی۔

شعبہ تربیت

شعبہ تربیت کے تحت ممبرات کو دُعاؤں کی طرف، خاص طور پر صد سالہ خلافت جوبلی کے روحانی پروگرام کے تحت حضورِ انور کی طرف سے مقرر کردہ دُعاؤں ونفلی عبادات کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے۔ ممبرات کو نہ صرف دُعاؤں کی طرف متوجہ کیا گیا، بلکہ انہیں اِن کی اہمیت وافادیت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ شعبہ تربیت یہ کوائف اپنی ماہانہ رپورٹس کے ذریعہ ہر مجلس وحلقہ سے منگواتا ہے، جس میں نہ صرف یہ پوچھا جاتا ہے کہ آیا سب ممبرات دُعائیں پڑھ رہی ہیں، بلکہ نفلی روزہ کی بابت بھی پوچھا جاتا ہے۔ ان رپورٹس کے مُطابق اللہ کے فضل سے نمایاں روحانی تبدیلی دکھائی دے رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اِس روحانی تبدیلی کو ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین!

شعبہ صحت

شعبہ صحت وجسمانی کے تحت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِس بابرکت سال میں مختلف کھیلوں کا اہتمام کیا گیا۔ مؤرخہ 29 تا 30 مارچ کو مرکزی سطح پر مختلف کھیلوں کے مقابلہ جات منعقد کروائے گئے، جن میں بیڈمنٹن، باسکٹ بال اور والی بال کے کھیل شامل ہیں۔ اِن مقابلہ جات میں جرمنی کے آٹھ ریجنز سے بہترین ٹیموں نے حصّہ لیا۔ علاوہ ازیں ایک سوئمنگ (تیراکی) کا مقابلہ بھی رکھا گیا، جس میں تمام ناصرات ولجنہ حصہ لے سکتی تھیں۔ یہ مقابلہ جات صدسالہ جشن تشکر کے تحت رکھے جانے کی بناء پر بہت خاص اہمیت کے حامل تھے۔ اِس کے ساتھ ساتھ 2008ء میں منعقد کروائے جانے والے ریجنل سپورٹس مقابلہ کی تیاریاں بھی جاری تھیں۔ ان تیاریوں کا باقاعدہ آغاز نومبر 2007ء میں کیا گیا۔ حلقہ جات ومجالس میں پروگرام بھجوا کر ممبرات کو مقابلہ جات سے آگاہ کیا گیا۔ اِن مقابلہ جات کا آغاز مارچ 2008 میں ہوا۔ یہ مقابلہ جات تاحال مختلف لوکل امارتوں و ریجنز میں جاری ہیں۔

انصار اللہ کی سرگرمیاں

مجلس انصار اللہ کے تحت خلافت سے متعلق مواد اردو اور جرمن زبان میں تیار کرکے تمام گھرانوں کو بھجوایا گیا۔ یہ ایک کتابچہ کی شکل میں ہے جس میں بطرز سوال وجواب مواد اکٹھا کیا گیا ہے۔ اس کتابچہ میں درج معلومات کی بنا پر جرمنی بھر میں مقابلہ جات منعقد کئے جائیں گے۔

مجلس انصار اللہ جرمنی کے تحت نیشنل اجتماع منعقد کیا گیا۔ جس میں جرمنی کے 2500 سے زائد انصار نے شرکت کی۔ اجتماع کے دوران خلافت جوبلی سے متعلق ایک سپیشل Session منعقد ہوا۔

خدام الاحمدیہ جرمنی

مجلس خدام الاحمدیہ کے تحت 27 اپریل کو کوبلنز شہر میں چیریٹی واک منعقد کی گئی۔ 240 خدام ،انصار اطفال اور غیراز جماعت افراد نے حصہ لیا۔ 2000 یورو سے زائد رقم جمع ہوئی۔ واک کے اختتام پر موثر آواز میں تلاوت سن کر ملحقہ دکانوں اور ہوٹلوں سے بھی لوگ شامل ہوگئے۔ اورانہوں نے عطیہ جات دیئے۔ 26 جگہوں پر اطفال الاحمدیہ کیلئے پروگرام منعقد ہوئے جن میں 1500 سے زائد اطفال شریک ہوئے اسی طرح 40 زونل اجتماعات منعقد کرائے گئے جس میں 1300 سے زائد خدام نے شمولیت کی۔

تحریک وقف عارضی کا پس منظر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

جماعت کا ایک حصہ سست ہوگیا ہے اور باقی ساری جماعت کو اس کا نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ میں جماعت میں وقف عارضی کی تحریک کروں اور اس سلسلہ میں جیسا کہ میں پہلے کہہ چکا ہوں مجھے پانچ ہزار واقف چاہئیں اور واقف بھی ایسے جو طوعاً اپنی مرضی اور خوشی سے سال میں دو ہفتے سے چھ ہفتے تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں ورنہ اگر ضرورت اور ضرورت کا احساس اسی طرح شدت اختیار کرگیا تو شاید کوئی وقت ایسا بھی آجائے جب اس تحریک کو طوعی نہ رکھنا پڑے بلکہ اسے جبری تحریک قرار دے دیا جائے اور ہر احمدی کا یہ فرض قرار دے دیا جائے کہ وہ جس طرح اپنی آمد کا سولہواں یا دسواں حصہ دین کے لئے دیتا ہے۔ اسی طرح اپنی زندگی کے ہر سال میں سے پندرہ دن یا دو ہفتے وقف عارضی کے لئے بھی دے۔ تاکہ قرآن کریم کی اشاعت صحیح رنگ میں کی جائے۔ اسی طرح جماعتوں کی تربیت بھی صحیح طور پر کی جاسکے۔

(خطبات ناصر جلد اول ص 406)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن ووقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 83125 میں ثوبیہ اصغر

بنت محمد اصغر اعجاز قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی چین 5 گرام مالیتی -/10000 روپے (2) بینک بیلنس -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/31000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + بونس + کمیشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مغل ولد عبدالستار مغل۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 83126 میں فوزیہ اصغر

بنت محمد اصغر اعجاز قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی اڑھائی گرام مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ اصغر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مغل۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر

مسل نمبر 83127 میں طیبہ رضا

زوجہ سید سلطان عباس رضا قوم سید پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/140000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/12500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ رضا۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد صادق

مسل نمبر 83128 میں راجہ عدنان احمد

ولد راجہ عطاء اللہ قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فالکن ہاؤسنگ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ عدنان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد محمد صادق

مسل نمبر 83129 میں اشعر احمد

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوکٹاریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشعر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد خان نور ولد نذیر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد احمد دین

مسل نمبر 83130 میں شگفتہ مبشر

بنت مبشر احمد طاہر قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغل آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد مغل ولد عبدالستار مغل۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر والد موصیہ

مسل نمبر 83131 میں امتہ الباسط

زوجہ مظفر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ آلہ آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/78000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان داؤد وصیت نمبر 36555۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق خان ولد عالم خان

مسل نمبر 83132 میں فائزہ مظفر

بنت مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آلہ آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان داؤد وصیت نمبر 36555۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق خان ولد عالم خان

مسل نمبر 83133 میں امتہ الصمد

بنت مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ آلہ آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الصمد۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان داؤد وصیت نمبر 36555۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق خان ولد عالم خان

مسل نمبر 83134 میں امتہ الاحد

بنت مظفر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ آلہ آباد ویسٹریج بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الاحد۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان داؤد وصیت نمبر 36555۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق خان ولد عالم خان

مسل نمبر 83135 میں عائشہ فیاض

بنت فیاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے کیرج فیکٹری کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) انگوٹھی بوزن 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ فیاض۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق بٹ ولد محمد حسین بٹ

مسل نمبر 83136 میں احمد نعیم اختر

ولد احمد سعید اختر قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) کار جو قسطوں پر لی گئی ہے ادا شدہ اقساط -/208900 روپے (2) ڈائمنڈ انگوٹھی مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ احمد نعیم اختر گواہ شد نمبر 1 فخر الاسلام ولد ابن الاسلام (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد راجہ ولد مبشر احمد راجہ

مسل نمبر 83137 میں حفیظ احمد خان

ولد محمد صدیق خان قوم پٹھان پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر لین راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد مہار ولد چوہدری غلام اللہ

مسل نمبر 83138 میں شازیہ نعیم اللہ

زوجہ ملک نعیم اللہ قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 21 تولے مالیتی اندازاً -/504000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نعیم اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد حبیب اللہ خان وصیت نمبر 33558۔ گواہ شد نمبر 2 سید مقصود احمد شاہ ولد سید مسعود مبارک شاہ

مسل نمبر 83139 میں فائزہ منان

بنت عبدالمنان شاہد قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن H.M.C کالونی ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتی

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ منان۔ گواہ شد نمبر 1 سید مقصود مبارک شاہ ولد سید مسعود مبارک شاہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 83140 میں عبدالمنان شاہد

ولد عبدالرحمٰن (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن H.M.C مین مارکیٹ ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنان شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد سیٹھ عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد مبارک ولد غلام احمد بدوملہوی (مرحوم)

مسل نمبر 83141 میں ملک مبارک احمد

ولد ملک میراں بخش قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ملک ولد ملک وزیر حسن گواہ شد نمبر 2 محمد احسن اجمل مربی سلسلہ وصیت نمبر 63374

مسل نمبر 83142 میں راشد احمد ناجی

ولد مبارک احمد قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن اجمل مربی سلسلہ وصیت نمبر 63374

مسل نمبر 83143 میں راشدہ جبین

زوجہ ملک مبارک احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور (2) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ملک ولد ملک وزیر حسن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن اجمل مربی سلسلہ وصیت نمبر 63374

مسل نمبر 83144 میں مصباح مبارک

بنت ملک مبارک احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید عارف ولد عبدالکریم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن اجمل مربی سلسلہ وصیت نمبر 63374

مسل نمبر 83145 میں توصیفہ غزالی

بنت منیر احمد غزالی قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 4 ماشہ مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ توصیفہ غزالی گواہ شد نمبر 1 محمد احسن اجمل مربی سلسلہ وصیت نمبر 63374 گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ملک ولد ملک وزیر حسن

مسل نمبر 83146 میں زہرہ جبین

زوجہ عبدالباسط قوم ملک (اعوان) پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 188 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9605 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زہرہ جبین۔ گواہ شد نمبر 1 ملک نثار احمد ولد غلام حسن۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسن اجمل مربی سلسلہ وصیت نمبر 63374

مسل نمبر 83147 میں علیم احمد

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ علیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 83148 میں عبدالجلیل طاہر

ولد ملک عبدالرشید قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حبیب ہومز پنڈی راجپوتاں لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالجلیل طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالواحد ولد عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان فاروق ولد حسن خان

مسل نمبر 83149 میں ہارون فاروق

ولد فاروق احمد خان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹیک سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہارون فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر الدین قمر ولد محمد بشیر کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ملہی ولد محمود احمد طاہر

مسل نمبر 83150 میں رفیع الدین شمس

ولد محمد بشیر کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھوکر نیاز بیگ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع الدین شمس۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر الدین قمر ولد محمد بشیر کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد بشیر کھوکھر ولد غلام قادر (مرحوم)

مسل نمبر 83151 میں منصور احمد

ولد نصیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد والد موصی

مسل نمبر 83152 میں نصیر احمد

ولد نذیر احمد قوم کھوکھر پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھنگالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع دارالرحمت غربی اندازاً مالیتی -/2500000 روپے کا 1/5 حصہ (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد مربی سلسلہ ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 83153 میں رضوانہ احمد

زوجہ محمد احمد وڑائچ قوم کاواں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد خضر شہباز ولد چوہدری غلام حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی

مسل نمبر 83154 میں منصور احمد

ولد انور احمد مبشر قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی

جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد انور احمد مبشر گواہ شد نمبر2 ثاقب انور ولد انور احمد مبشر

مسل نمبر 83155 میں کلیم محمود

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی بھٹہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-1-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کلیم محمود۔ گواہ شد نمبر1 محمد امجد شاہ وصیت نمبر 35250۔ گواہ شد نمبر2 محمد احسن شاد وصیت نمبر 49666

مسل نمبر 83156 میں منیر حسین

ولد محمد رفیق ڈار قوم کاشمیری پیشہ مزدوری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 6 مرلہ رہائشی مکان کا 1/6 حصہ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منیر حسین ۔گواہ شد نمبر1 محمد خلیق ڈار ولد محمد رفیق ۔گواہ شد نمبر2 عبدالرشید ولد حسن محمد

مسل نمبر 83157 میں عبدالرشید

ولد حسن محمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ......عمر 68 سال بیعت 1965ء ساکن بھروکے کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عبدالرشید ۔گواہ شد نمبر1 سلیم احمد ولد محمد صادق ۔گواہ شد نمبر2 محمد خلیق ڈار ولد محمد رفیق ڈار

مسل نمبر 83158 میں بشیر احمد

ولد اللہ دتہ قوم جٹ جدھران پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت 1978ء ساکن کھرپا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار ایکڑ زرعی اراضی مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/27000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 مظفر حسین کاہلوں ولد چوہدری محمد حسین ۔گواہ شد نمبر2 محمد بوٹا ولد فیروز دین

مسل نمبر 83159 میں امتہ القیوم

زوجہ منیر احمد گھمن قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسٰی والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) بینک بیلنس -/600000 روپے (3) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ امتہ القیوم ۔گواہ شد نمبر1 منیر احمد گھمن خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر2 عمر صہیب گھمن ولد منیر احمد گھمن

مسل نمبر 86160 میں منیر احمد گھمن

ولد چوہدری بشیر احمد گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسٰی والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 ایکڑ واقع راجہ گھمان اندازاً مالیتی -/10000000 روپے (2) دوکانیں برقبہ 14 مرلہ واقع ڈسکہ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے کا 1/4 حصہ (3) 8 مرلہ ٹرپل سٹوری مکان واقع ڈسکہ مالیتی -/4000000 روپے کا 1/4 حصہ (4) ڈیرہ تین ٹیوب ویل اندازاً مالیتی -/160000 روپے کا 1/4 حصہ (5) مویشی اندازاً مالیتی -/180000 روپے (6) ٹریکٹر بمعہ زرعی آلات مالیتی -/300000 روپے (مشترکہ) (7) کار مالیتی اندازاً -/200000 روپے (8) موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/15000 روپے کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1152000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ منیر احمد گھمن ۔گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر2 محمد اقبال ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 83161 میں نصرت جہاں

زوجہ صغیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریا پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے اندازاً مالیتی -/105000 روپے (2) بینک بیلنس -/300000 روپے (3) حق مہر -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر1 عدنان احمد چیمہ مربی سلسلہ ولد نجیب احمد چیمہ۔ گواہ شد نمبر2 صغیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 83162 میں طاہر منیر

ولد شیخ محمد اقبال قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بروری روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر منیر۔ گواہ شد نمبر1 فرحان قمر ولد عبدالحئی۔ گواہ شد نمبر2 آصف شہزاد ولد منور الدین

مسل نمبر 83163 میں بشیر احمد

ولد محمد بوٹا قوم جٹ پیشہ فارغ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/2000000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع سرگودھا مالیتی -/600000 روپے (3) زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع سیالکوٹ مالیتی -/600000 روپے (عدالت میں جھگڑا چل رہا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان شاہد۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 83164 میں محمد فیصل

ولد بشیر احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد فیصل ۔ گواہ شد نمبر1 محمد کاشف اسلم ولد محمد اسلم ۔ گواہ شد نمبر2 صداقت احمد ساجد ولد بشارت احمد درویش (مرحوم)

مسل نمبر 83165 میں حاجی محمد شریف

ولد چوہدری میراں بخش قوم راجپوت بھٹی پیشہ فارغ عمر 83 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع شیر محمد روڈ میں 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حاجی محمد شریف۔ گواہ شد نمبر1 صداقت احمد ساجد وصیت نمبر 27326۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان شاہد

مسل نمبر 83166 میں مظہر الحق کلیم

ولد عبدالغنی (مرحوم) قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شفیع کالونی کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر الحق کلیم ۔ گواہ شد نمبر1 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر2 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن

مسل نمبر 83167 میں ایاز احمد

ولد ممتاز احمد اختر قوم سیال پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سوا دو ایکڑ زرعی اراضی واقع باگڑ سرگانہ خانیوال ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22125 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایاز احمد گواہ شد نمبر1 رفاقت احمد ولد بشارت احمد درویش۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 83168 میں بشریٰ قیوم

زوجہ عبدالقیوم خان کاکڑ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/80000 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ قیوم۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الصبور خان ولد عبدالقیوم خان۔ گواہ شد نمبر 2 عمران خان ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 83169 میں محمودہ بیگم

زوجہ مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 36 تولے مالیتی اندازاً -/615000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 خرم مسعود۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر رحمٰن

مسل نمبر 83170 میں احمد نعمان خان

ولد محمد ابراہیم خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 17 مرلہ پلاٹ واقع دارالفتوح غربی ربوہ مالیتی -/3000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد نعمان خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالمنان

مسل نمبر 83171 میں رخسانہ شاہین

زوجہ محمد واصف قوم راجپوت پیشہ تدریس عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 2 منگلی ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 80-350 گرام مالیتی -/113000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں۔ اوراز والد مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد کا حصہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد چوہدری نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر منیر احمد ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 83172 میں محمد احسن

ولد رحمت علی (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/1 ایکڑ مالیتی -/600000 روپے (2) بھینس مالیتی -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسن۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد داؤد احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد میاں رشید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 83173 میں وحید احمد

ولد احسان علی قوم آرائیں پیشہ ٹریکٹر ڈرائیور عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے بوقت سیزن بصورت ٹریکٹر ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان شکرانی ولد سعید احمد

مسل نمبر 83174 میں لیاقت علی

ولد فرزند علی قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ فتح پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی اندازاً -/750000 روپے (2) بھینس اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 قمر الزمان شکرانی ولد سعید احمد

مسل نمبر 83175 میں سعیدہ شوکت

زوجہ خادم حسین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین 62 مرلہ واقع گوکھووال فیصل آباد اندازاً مالیتی -/6200000 روپے (2) طلائی بالیاں مالیتی -/8000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ وڑائچ وصیت نمبر 39380۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ منظور احمد ولد خواجہ غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 83176 میں رشید احمد

ولد محمد صدیق قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6804 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید شاہد احمد شاہ وصیت نمبر 30621۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الباسط وصیت نمبر 34279

مسل نمبر 83177 میں خالد جاوید

ولد محمد صادق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 انور اقبال ثاقب ولد مبشر احمد اختر۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر محمود ولد چوہدری ریاض احمد

مسل نمبر 83178 میں گُل زریں

زوجہ عطاء الحمید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ گُل زریں۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد خالد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحمید خاوند موصیہ

مسل نمبر 83179 میں عاصمہ ظفر

زوجہ ظفر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/63000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ ظفر گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی وصیت نمبر 54276۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 33334

مسل نمبر 83180 میں فرقان محمد

ولد چوہدری سلطان محمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ...... عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرقان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیمان احمد ولد فرقان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عامر رشید ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 83181 میں رزاق احمد

ولد محمد حسین قوم رندھاوا جٹ پیشہ مزدوری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 12 کنال زرعی اراضی واقع معیادی نانوں ضلع نارووال اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) 7 مرلہ مکان (خستہ حال) واقع طاہر آباد شرقی اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے سالانہ بصورت ٹھیکہ زمین مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رزاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ولد محمد حسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال قمر ولد میاں غلام محمد

مسل نمبر 83182 میں صدیق احمد

ولد محمد اسماعیل قوم سندھو پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نواز احمد ناصر ولد غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 نصر اقبال ولد محمد یار

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم فرید احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شہیر احمد صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی حال ٹورانٹو کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23/اپریل 2008ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور نے نومولود کا نام حسیب احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم بشیر احمد صاحب دارالرحمت شرقی راجیکی کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور نیک بنائے اور صحت و تندرستی والی لمبی عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ محترمہ ذکیہ عارف صاحبہ اہلیہ مکرم محمد نصیب عارف صاحب مرحوم راولپنڈی تحریر کرتی ہیں۔

عاجزہ کی سب سے چھوٹی بہن مکرمہ مودودہ طلعت صاحبہ (ر) پروفیسر بنت مکرم قاضی محمد بشیر احمد بھٹی صاحب مرحوم اہلیہ مکرم محمد اشرف صاحب KRL ہسپتال اسلام آباد میں 20 روز زیر علاج رہ کر مورخہ 14 جون 2008ء کو بعمر 65 سال وفات پا گئیں۔ اسی روز بعد نماز مغرب بیت مبارک میں مکرم عبدالوہاب شاہد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد بھی موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ حضرت قاضی ضیاء الدین صاحب یکے از 313 رفقاء کی نسل سے اور حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں شادی سے قبل ہی وصیت کی ہوئی تھی۔ تمام عزیزوں سے مثالی حسن سلوک کرنے والی تھیں۔ نامساعد حالات میں اپنے ایمان کی بہترین حفاظت کی۔ تکلیف دہ بیماری نہایت صبر و رضا سے برداشت کی۔ مرحومہ نے شوہر کے علاوہ تین بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ جو سب شادی شدہ ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو نیز مرحومہ کے نیک نمونہ کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

الفضل کی شرح چندہ میں اضافہ

احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مہنگائی کی وجہ سے روزنامہ الفضل کی قیمت یکم جولائی 2008ء سے فی پرچہ 4 روپے سے بڑھا کر 5 روپے کر دی گئی ہے۔ اس کے مطابق خریدار حضرات کے لئے نئی شرح یہ ہوگی۔

شرح بیرون ربوہ (ڈاک خرچ شامل ہے)

سالانہ چندہ (روزنامہ)	1800/- روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	900/- روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	450/- روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	400/- روپے

شرح اندرون ربوہ

ربوہ میں چونکہ ڈاک خرچ نہیں ہوتا اس لئے ربوہ کے خریدار حضرات کے لئے نئی شرح چندہ یہ ہوگی۔

سالانہ چندہ (روزنامہ)	1600/- روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	800/- روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	400/- روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	400/- روپے

شرح بیرون پاکستان (ڈاک خرچ شامل ہے)

براعظم ایشیا، یورپ اور افریقہ کے لئے	روزانہ 14300/- روپے ہفتہ وار پیکٹ 8800/- روپے خطبہ نمبر 3000/- روپے
براعظم امریکہ و آسٹریلیا اور پیسفک جزائر (فجی) کے لئے	روزانہ 16500/- روپے ہفتہ وار پیکٹ 10300/- روپے خطبہ نمبر 3500/- روپے
بنگلہ دیش کے لئے	روزانہ 9200/- ہفتہ وار پیکٹ 5900/- روپے خطبہ نمبر 2100/- روپے

(نوٹ): مستقل خریداروں کو دوران سال روزنامہ الفضل کے خصوصی نمبر اسی قیمت پر فراہم کئے جائیں گے۔ اسی طرح ضخیم سالانہ نمبر پر بھی کوئی زائد قیمت وصول نہیں کی جائے گی۔

گلزار احمد طاہر ہاشمی
(مینیجر روزنامہ الفضل)

جمال عبدالناصر

بیسویں صدی میں جن مسلمان سیاسی رہنماؤں نے عالم اسلام پر گہرے اثرات مرتب کئے ہیں۔ ان میں ایک بہت اہم نام مصر کے سابق صدر جمال عبدالناصر کا ہے۔

جمال عبدالناصر 15 جنوری 1918ء کو شمالی مصر کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں ایک متوسط الحال گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ثانوی تعلیم مکمل کرنے کے بعد 1937ء میں ملٹری اکیڈمی میں داخل ہوئے اور ایک برس بعد انہیں فوج میں کمیشن مل گیا۔

فوج میں شمولیت کے بعد سے ہی ناصر، مصر میں ایک فلاحی حکومت کے قیام کا خواب دیکھنے لگے تھے۔ وہ آہستہ آہستہ اپنے ہم خیال دوستوں کو جمع کرتے رہے اور 23 جولائی 1952ء کو انہوں نے ملک میں فوجی انقلاب برپا کر کے شاہ فاروق کی حکومت کا تختہ الٹ دیا۔ یوں جنرل نجیب، ملک کے وزیراعظم اور ناصر ملک کے نائب صدر بن گئے۔ جون 1953ء میں جب مصر جمہوریہ بنا تو نجیب ملک کے صدر اور وزیراعظم اور ناصر نائب وزیراعظم اور وزیر داخلہ بن گئے۔ جب خارجہ پالیسی اور ملکی اصلاحات کے سلسلے میں نجیب اور ناصر کے درمیان اختلافات رونما ہوئے تو فوجی کونسل کی اکثریت نے ناصر کا ساتھ دیا اور ناصر مصر کے صدر بن گئے۔

1956ء میں مصر میں نیا آئین نافذ ہوا تو ملک میں انتخابات منعقد ہوئے۔ یوں 24 جون 1956ء کو جمال عبدالناصر مصر کے صدر منتخب ہو گئے۔

جمال عبدالناصر ایک عالی ہمت سیاستدان تھے۔ یہ انہی کا کمال تھا کہ انہوں نے 1956ء میں نہر سوئز کو مصر کی قومی ملکیت میں لینے کا اعلان کیا اور انگلینڈ، فرانس اور اسرائیل کے دباؤ کا جوانمردی سے مقابلہ کیا۔ وہ پان اسلام ازم کے بھی زبردست حامی تھے۔ انہوں نے 1958ء میں شام کے ساتھ اتحاد کر کے متحدہ عرب جمہوریہ قائم کی۔ صدر ناصر کا ایک اور اہم کارنامہ اسوان ڈیم کی تعمیر تھا۔

جمال عبدالناصر کو اپنے عہد حکومت کی ایک بڑی آزمائش کا سامنا جون 1967ء میں اس وقت کرنا پڑا جب اسرائیل نے عربوں کے خلاف جنگ کا آغاز کیا اور صحرائے سینائی سمیت کئی عرب علاقوں پر قبضہ کر لیا۔ صدر ناصر نے اس شکست کی ذمہ داری اپنے سر لے لی اور صدارت کے منصب سے استعفیٰ دے دیا لیکن عوام نے ان کا یہ فیصلہ ماننے سے انکار کر دیا اور ناصر کو اپنا استعفیٰ واپس لینا پڑا۔

اس شکست کے بعد انہوں نے اسرائیل کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لئے مصر کی فوجی طاقت میں نمایاں اضافہ کیا اور اپنی فوج کو اس قابل بنا دیا کہ وہ آئندہ اسرائیل کی جارحیت کا مؤثر انداز میں سدباب کر سکے۔

شبانہ روز محنت، نامساعد حالات، اسرائیلی جارحیت اور اردن میں فدائین اور حکومت کے درمیان بڑھتے ہوئے اختلافات کے باعث ان کی صحت بری طرح متاثر ہوئی اور 28 ستمبر 1970ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے ان کا انتقال ہو گیا۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم راجہ عبدالوہاب صاحب دارالرحمت شرقی الف تحریر کرتے ہیں۔

میری چھوٹی ہمشیرہ محترمہ نعیمہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم راجہ صلاح الدین صاحب مقیم ناروے کا مورخہ 9 جون 2008ء کو اپنی فیملی کے ہمراہ کار ایکسیڈنٹ ہو گیا جس میں وہ اور ان کی نواسی عزیزہ مدیحہ بعمر ڈیڑھ سال شدید زخمی ہو گئیں۔ فوراً ہسپتال پہنچایا گیا۔ ہسپتال پہنچتے ہی عزیزہ مدیحہ کی تو وفات ہو گئی جبکہ ہمشیرہ محترمہ مورخہ 11 جون 2008ء کو اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئیں۔ اگلے روز اوسلو ناروے میں نماز جنازہ ادا کر کے احمدیہ قبرستان ناروے میں تدفین عمل میں آئی اور 13 جون 2008ء کو بیت اقصیٰ ربوہ میں نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب ادا کی گئی۔ بوقت وفات آپ کی عمر 45 سال تھی۔ پسماندگان میں خاوند محترم کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ دو بیٹے اور ایک بیٹی شادی شدہ ہیں جبکہ ایک بیٹی غیر شادی شدہ ہے مرحومہ محترم راجہ عبدالمجید صاحب مرحوم کی بیٹی اور مکرم راجہ غلام فرید صاحب مرحوم کی بہو تھیں۔ آپ غریبوں کی ہمدرد تھیں اور کثرت سے مستحق افراد کی مدد کرتی تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے، جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-5594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6005666, 0333-9797797
ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399, 0333-9797798

جرمن وفرانس کی سیل بند پلہ میو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار شدہ بے ضرر زود اثر ادویات یہ آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت 25ML =/130 روپے 120ML =/500 روپے

GHP-403/GH: جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔
GHP-406/GH: گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا
GHP-419/GH: بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی مؤثر دوا
GHP-450/GH: پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج
GHP 455/GH: (گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی ولو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا
GHP-555/GH GHP-444/GH: مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

خبریں

سپریم کورٹ کے ججوں کی تعداد 29 مقرر وفاقی بجٹ منظور

قومی اسمبلی نے مالی سال 09-2008 کا 2010 ارب روپے کا وفاقی بجٹ سپریم کورٹ کے ججوں کی تعداد 29 کرنے اور 5 ترامیم کے ساتھ منظور کرلیا۔ مسلم لیگ (ق) نے رائے شماری میں حصہ نہ لیا۔ وزیرخزانہ نے ترامیم کی منظوری اور 7 ترامیم واپس لینے کے بعد مالیاتی بل 2008ء منظوری کیلئے ایوان میں پیش کیا اور کثرت رائے سے نئے مالی سال کے بل کی منظوری دیدی گئی۔

عدلیہ کی بحالی منشور کا حصہ ہے مگر کوئی ٹائم فریم نہیں دے سکتے وزیراعظم

یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ ججوں کی بحالی چاہتے ہیں اور عدلیہ کی آزادی پیپلز پارٹی کے منشور کا حصہ ہے لیکن اس کے لئے کوئی ٹائم فریم نہیں دیا جاسکتا۔ صدر پرویز مشرف کو آئینی تقاضے پورے کرتے ہوئے پارلیمنٹ سے خطاب کرنا چاہئے۔ ملتان ایئرپورٹ پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ صدر پارلیمنٹ کا حصہ ہیں اور پارلیمنٹ ایک سپریم ادارہ ہے اگر پارلیمنٹ چاہے تو صدر کا مواخذہ کرسکتی ہے انہوں نے کہا کہ میں نے صدر کو پارلیمنٹ سے خطاب کی دعوت دی ہے۔

حکومت آٹے، بجلی اور مہنگائی پر توجہ دے

پاکستان پیپلز پارٹی کے صدر مخدوم امین فہیم نے کہا ہے کہ حکومت کو بجلی، پانی آٹے اور دیگر اشیاء اور مہنگائی پر توجہ دینی چاہئے۔ اس طرح پاکستان خوشحال ہوگا۔ انہوں نے دبئی میں کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا محترمہ نے جمہوریت اور پاکستان کے مظلوم اور غریب عوام کی بہتری کیلئے اپنی جان قربان کردی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد آج بھی یہی ہونا چاہئے کہ پارٹی متحد رہے اور آپس میں دراڑیں نہ پڑیں۔

ایشیاء کپ کرکٹ کے شیڈیول کا اعلان

کردیا گیا ایشیا کپ پاکستان میں منعقد کیا جارہا ہے جس کا آغاز آج سے نیشنل سٹیڈیم کراچی میں ہورہا ہے۔ ابتدائی میچ میزبان پاکستان اور ہانگ کانگ کے درمیان کھیلا جائے گا۔ اسی طرح قذافی سٹیڈیم لاہور میں بنگلہ دیش اور متحدہ عرب امارات کی ٹیمیں مدمقابل ہوں گی۔ ایونٹ میں شریک ٹیموں کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ گروپ اے میں پاکستان، بھارت اور ہانگ کانگ کی ٹیمیں شامل ہیں جبکہ گروپ بی میں سری لنکا، بنگلہ دیش اور متحدہ عرب امارات کی ٹیمیں موجود ہیں بھارت کی ٹیم اپنا پہلا میچ ہانگ کانگ کے خلاف 25 جون کو کراچی میں کھیلے گی۔ ایشیا کپ میں کل 13 میچز کھیلے جانے ہیں جن میں سے فائنل سمیت 10 میچز کراچی میں ہوں گے۔

درخواست دعا

مکرم محمد شعیب طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میری خالہ محترمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم مظفر احمد صاحب شالی کینٹ لاہور بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ پنجاب کارڈیالوجی انسٹیٹیوٹ لاہور میں داخل ہیں۔ انجیو گرافی متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

تبدیلی نام

مکرمہ شاہینہ نصیر صاحبہ 69-C دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میں نے اپنا نام شاہینہ نصیر خالد سے تبدیل کرکے شاہینہ نصیر رکھ لیا ہے لہٰذا اب مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

لاہور ریٹ پر ہر قسم کے کمپیوٹر حاصل کریں
COMPUTER WORLD
College Road Rabwah
Ph. Shop:0476215111

البشیر — اب اور بھی شاندار ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج — جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پیج 047-6214510-049-4423173

Sarmad — Rizwan Aslam 0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Jewellers — different.like you...
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

Lasani Catering & Party Decorators
Ph#051-2110399,0321-5159951,0345-5310635
F 10/2 Islamabad

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

پاکستان الیکٹرونکس
بجلی کا توڑ — جنریٹر ہی جنریٹر
ڈیزل پٹرول اور گیس جنریٹر کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
(1-KVA تا 100-KVA کے لئے رابطہ کریں)
پاکستان میں ہر جگہ بھجوانے کا مناسب انتظام ہے UPS کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
سپلٹ: اے سی کی مکمل ورائٹی مناسب ریٹ پر دستیاب ہے
اس کے علاوہ گیس اور الیکٹرونکس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
طالب دعا: منصور احمد ساجد (PEL سابقہ بجلی انجینئر)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
برانچ نزد اکبر چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 042-5121835

منور اینڈ سنز
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منفرد پیشکش — احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
سپلٹ اے سی A/C کمپنی ریٹ پر
نیز UPS 500، 750، 1000، 1200 watt
پٹرول اور گیس جنریٹر بارعایت دستیاب ہیں۔
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی
سام سنگ سپر نیشنل اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا
فائرپلیس — ڈیلرز
ہیڈ آفس: 9-CI-B II کالج روڈ نزد لجنہ چوک ٹاؤن شپ لاہور پاکستان

اب صرف =/4500 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں بمع فٹنگ
یہ آفر محدود مدت کے لئے ہے
اس کے علاوہ: فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئرکولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS — فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	4:08
طلوع آفتاب	5:35
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:42

اکسیر اولاد نرینہ — مکمل کورس -/1200 روپے
NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیرسرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

جلسہ سالانہ UK 2008
جلسہ سالانہ UK میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب UK ویزہ کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
رابطہ: ایجوکیشن کنسرن 03028411770
042-5177124,5162310,5164619
67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
ہر قسم کے آپریشن کی سہولت مکمل اور جدید آپریشن تھیٹر کے ساتھ
ڈیلیوری (بچے کی پیدائش) کا مکمل انتظام بڑے آپریشن کی 24 گھنٹے سہولت
الٹراساؤنڈ، اندرونی الٹراساؤنڈ (مناسب فیس معیاری رپورٹ)
سکن سپیشلسٹ کی آمد ہر ماہ کی پہلی سوموار
24 گھنٹے ایمرجنسی سروس۔ بخار۔ بلڈ پریشر شوگر اور یرقان کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر کی سہولت
رابطہ کیلئے: مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون نمبر: 6213944

FD-10